## سوال

(316) بغیر کپڑے پہنے نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی صاحب توفیق بغیر کپڑے پہنے نماز پڑھتا ہے۔ حالانکہ اس کے پاس اس کی قمیص یا کرتہ موجود ہے۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ اس کی نماز ہوجائے گی یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح مسنون طریقہ نماز کا وہی ہے۔ جو آپ ﷺ سے بالدوام ثابت ہوا ہے۔ یعنی بدن پر کپڑے اور سر ڈھکا ہوا۔ پگڑی سے ہو یا ٹوپی سے اقل درجہ یہ ہے کہ ستر عورت کا حصہ سینے پیٹھ اور کندھوں کا ڈھکا ہوا۔ یہ جواز کا درجہ ہے۔ مسنون طریقہ وہی ہے جو اوپر ذکر ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

**جلد 01 ص 524**

محدث فتویٰ